

مقدمہ

اصل و نسب - اسد اللہ بیگ خاں نام، اسد اور غالب نخلص، قوم ترک

۸۔ رجب ۱۲۱۲ھ (۲۷ دسمبر ۱۷۹۷ء) کی شب میں طلوع سحر سے چار گھنٹہ پیشتر یہ مقام آگرہ پیدا ہوئے۔ انھوں نے اپنے آپ کو سلجوقی و افراسیابی و پشتگی کہا ہے۔ ممکن ہے، ان دعاوی کی تصدیق و توثیق کے لیے مستند تاریخی دستاویزیں پیش نہ کی جاسکیں، اس لیے کہ تاریخ کے نزدیک تو سلجوقیوں اور افراسیاب و پشتگی کا باہمی تعلق بھی محل نظر ہے، لیکن اس حقیقت میں کوئی شبہ نہیں کہ غالب کے دادا، میرزا قوقان بیگ خاں سمرقند سے ہندوستان آئے تھے اور وہ نسلاً ایک ترک تھے۔ نیز میرزا غالب کی خاندانی روایات وہی تھیں، جو انھوں نے وقتاً فوقتاً نظم و نثر میں جا بجا بیان کیں۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ ان روایات کے ایک ایک حرف کی توثیق غالب کی عظمت میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتی اور عدم توثیق سے اس عظمت میں کوئی کمی واقع نہیں ہو سکتی، اس لیے کہ غالب نے جس دائرے میں درجہ کمال حاصل کیا، وہ افراسیاب و پشتگی کی داستان آریوں اور سلجوقیوں کی کشور کشائیوں سے بالکل الگ ہے۔

جد امجد میرزا قوقان بیگ خاں کے ترک وطن کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ وہ کسی بات

پر اپنے والد ماجد سے ناراض ہو گئے تھے۔ نظر بہ ظاہر وہ تنہا نہ آئے ہوں گے بلکہ ضرور چھوٹی یا بڑی جمعیت ساتھ لائے ہوں گے۔ اگرچہ مغلوں کی عظمت و شوکت کا درخشاں دور گزر چکا تھا اور سلطنت شکست و انتزاع کی آخری منزل میں پہنچی ہوئی تھی، تاہم بہادروں اور جانبازوں کی طلب اس زمانے میں بھی باقی تھی چنانچہ میرزا قوقان بیگ خاں لاہور پہنچے تو معین الملوک